مولانا شيخ محمد عادل رباني

سنو اور سمجھو

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم۔

اسْمَعُوا وَعَوْا وَإِذَا وَعِيتم فَانْتَفعُوا

سنو اور سمجھو۔ جب تم سمجھ جاؤ گے تو تمہیں فائدہ حاصل ہو گا۔ یہ کوئی حدیث نہیں، بلکہ شاید سیدنا ابو بکر یا سیدنا عثمان کا قول ہے۔ کیونکہ لوگ سنتے تو ہیں لیکن سمجھتے نہیں۔ وہ صرف بولتے ہیں، لیکن اپنی بات سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ لہٰذا یہ مبارک قول کہتا ہے، "سنو اور سمجھو۔" اگر تم سمجھ جاؤ گے، تو جو تم سنو گے اس کا تمہیں اسی حساب سے فائدہ حاصل ہو گا۔

اکثر لوگ آتے ہیں اور جو ان کے ذہن میں ہوتا ہے کہہ دیتے ہیں۔ وہ نہ تو دوسرے کی بات سمجھتے ہیں اور نہ ہی اس سے کوئی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لہٰذا اگر تمہیں لوگوں سے مشورہ، علم یا رائے چاہیے تو اسے توجہ سے سنو، اور سمجھو۔ سمجھنے سے کام آسان ہو جاتا ہے۔ تمہیں وہ دیکھنا چاہیے جو ضروری ہے، نہ کہ جو تم چاہتے ہو۔ لوگ اب ایک ہی ڈھانچے میں ڈھل چکے ہیں [ایک جیسی سوچ کے مطابق]، چاہتے ہیں کہ دوسرا بھی وہی بات کہے۔ اگر یہ وہی بات کہتا ہے تو پھر اچھا ہے۔ مگر وہ خود اپنی کہی ہوئی بات کو بھی نہیں سمجھتے؛ وہ نہیں سمجھتے کہ وہ خود کیا چاہتے ہیں، کیا پوچھ رہے ہیں، یا جو جواب مل رہا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔ اگر ان کا اپنا خیال بھی ہو تو وہ نہیں جانتے کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ لہٰذا توجہ دینی چاہیے۔ جو کہا جا رہا ہے اسے سمجھنا چاہیے۔ سمجھنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے؛ نہ سمجھنے صرف بیکار ہے۔

لہٰذا، یہ سبق، اللہ عزوجل نے قرآن عظیم الشان میں نازل فرمایے ہیں؛ یہ مبارک اور مقدس کلمات ہے، اللہ عزوجل کے کلمات۔ اسے سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ کوئی شیخ یا استاد ہو۔ تم اسے اپنے ذہن کے حساب سے نہیں سمجھ سکتے۔ آج کل کچھ اپنے آپ کو عقلمند سمجھنے والے لوگ نکلے ہیں، کہتے ہیں، "ہم خود پڑھ کر اسے سمجھ سکتے ہیں؛ کسی مذہب کی کوئی ضرورت نہیں، کسی طریقت کی کوئی ضرورت نہیں؛ ہم ان چیزوں کو خود سمجھ سکتے ہیں۔" تم نہیں سمجھ سکتے! جیسا کہ ہم نے کہا، تم نہ تو اپنی پوچھی ہوئی بات سمجھتے ہو اور نہ جو جواب ملتا ہے۔ تم کچھ ایسا نکالو گے جسے تم سمجھنے کا دعویٰ کرو گے، مگر وہ شیطان کے وسوسوں کے سوا کچھ نہیں ہو گا۔ اللہ ﷻ ہم سب کی حفاظت عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں حقیقی سمجھنے والوں میں شامل عطا فرمائے۔ ہمارے ذہن اور دلوں کو کھولے۔ صرف ذہن اور عقل سے سمجھنا کافی نہیں؛ ہمیں دل سے بھی سمجھنا چاہیے۔ اللہ ﷻ سب کے دلوں کو کھولے، تاکہ ہم حق کو دیکھ سکیں، ان شاء اللہ۔

www.mawlanasultan.org

مولانا شیخ محمد عادل رباني

وَمِنَ اللهِ التَّوْفِيْق۔ اَلْفَاتِحَہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۴ اگست ۲۰۲۶ / ۲۱ صفر ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول